10

بلبل

یہ ایک بھولی بسری داستان ہے،قدیم چین میں ایک بادشاہ تھا،جس کا محل دنیا کا حسین ترین محل تصور کیا جاتا تھا جو بہت قیمتی اور نایاب چینی مٹی کا بنا ہوا تھا،لوگ اس کو چھوتے ہوئے بھی ڈرتے تھے کہ خراب نہ ہو جائے۔

اس محل کا باغ اتنا بڑا تھا کہ باغبانوں اور مالیوں کو علم ہی نہیں تھا کہ اس کا اختتام کہاں ہوتا ہے۔وہاں بہت نایاب قسم کے پھول اور پھل لگے تھے۔اس باغ کے اختتام پر ایک گھنا جنگل تھا جہاں آسمان سے باتیں کرتے درخت تھے اور ڈھلوان پر ایک گہرا سمندر تھا جس میں بڑے بڑے جہاز تیرتے نظر آتے تھے۔

اسی جنگل کے ایک خوبصورت اور گھنے درخت پر ایک بلبل رہتا تھا۔وہ بلبل اس قدر پیارے گیت گاتا تھا کہ مچھیرے اپنا کام روک کر اس کے گیت سنا کرتے تھے، جب رات کو وہ

سمندر کے پانیوں پر اپنا جال پھیلانے آتے تو بلبل کو ایسے مسحور کن گیت گاتے ہوئے سنتے تو اتنا [10] کھو جاتے کہ اپنا کام بھول ہی جاتے

''اوہ! یہ بلبل کتنا اچھا گاتا ہے۔۔!'' وہ بے ساختہ کہتے

تمام دنیا سے جو سیاح اس سلطنت میں آتے وہ یہاں کی ہر چیز کی تعریف کرتے ،لیکن جب اس بلبل کا گیت سنتےتو اس نتیجے پر پہنچتے کہ بلبل کا گیت سب چیزوں سے بہتر اور خوبصورت ہے۔وہ سیاح واپس جا کر دوسری دنیا کے لوگوں کو بھی یہ سب بتاتے جو وہاں دیکھ کر آئے ۔ادیب اور لکھاری اس سلطنت کی خوبصورتی پر کتابیں لکھتے تھے جس میں وہ اس ملک کی،اس کے بادشاہ کی،اس کے محل کی اور اس کے باغ کی تعریفیں تو کرتے ہی تھے ساتھ ہی اس بلبل کے خوبصورت گیتوں کی تعریفیں بھی کرتے تھے۔شاعر لوگ اس بلبل کے گیتوں پر شاعری کرتے تھے جو گہرے سمندر کے کنارے گھنے جنگل کے ایک درخت پر رہتا تھا۔ان کی لکھی ہوئی شاعری اور مصنفوں کی کتابیں ساری دنیا میں پڑھی جاتی تھیں۔ان میں سے چند کتابیں اس بادشاہ کے پاس بھی پہنچیں جس کی سلطنت کے قصّے مشہور تھے۔بادشاہ اپنی سنہری آرام کرسی پر بیٹھ کر وہ کتابیں پڑھ رہا تھا اور اپنی سلطنت کی تعریفیں پڑھ کر مسکرا رہا تھا اور سر بھی ہلا رہا تھا،لیکن جب اس نے پڑھا تو وہ حیران رہ گیا اور آرام کرسی سے اُٹھ بیٹھا کہ؛

''بلبل ان چیزوں میں سب سے زیادہ خوبصورت تھا۔۔!''

''یہ کیا۔۔؟ میں تو اس بلبل کے بارے میں کچھ بھی نہیں جانتا!'' بادشاہ بڑبڑایا،''کیا میری سلطنت میں ۔۔۔۔۔بلکہ میرے باغ میں ایسا بھی کوئی پرندہ رہتا ہے جو سب چیزوں سے زیادہ خوبصورت ہے۔۔۔۔مجھے اس کا علم کیوں نہیں۔۔؟''

بادشاہ نے اسی وقت اپنے وزیر اعظم کو بلایا جو اتنا مغرور تھا کہ اپنے سے کمتر کسی شخص کو جواب دینا بھی پسند نہیں کرتا تھا۔

’’ان کتابوں میں ایک حیرت انگیز پرندے کا ذکر کیا گیا ہے۔۔جس کا نام بلبل ہے۔۔!اس کے بارے میں آج تک ہمیں کیوں نہیں پتہ چلا۔۔؟‘‘ بادشاہ نے وزیر سے پوچھا 10

’’میں نے تو کبھی اس کا نام نہیں سنا، کیونکہ وہ کبھی دربار میں پیش نہیں ہوا‘‘ وزیراعظم بولا

’’مجھے خوشی ہے کہ آج وہ میرے سامنے پیش ہوگا۔۔۔وہ جو میری سلطنت کی سب سے بہترین چیز ہے۔‘‘ بادشاہ بولا

’’لیکن میں نے تو اس کے بارے میں کبھی کچھ نہیں سنا۔۔۔!اوہ مجھے تو ابھی اسے تلاش کرنا پڑے گا۔۔!‘‘ وزیراعظم پریشانی سے بولا

’’پتہ نہیں وہ کہاں ملے گا۔۔؟‘‘ وزیراعظم پریشانی سے سارے محل میں گھوم رہا تھا ،کبھی سیڑھیاں چڑھ کر اوپر جاتا کبھی نیچے آتا ،اسے کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا کرے اور بلبل کو کہاں ڈھونڈے۔اسکے کسی جاننے والے کو بھی بلبل کے بارے میں نہیں پتہ تھا، وہ سب سے پوچھ پوچھ کر تھک گیا تھا۔ بالآخر بادشاہ کے پاس آیا اور بولا،

’’بادشاہ سلامت! مجھے تو لگتا ہے کہ یہ کوئی من گھڑت کہانی ہے، کتاب لکھنے والے نے کسی خیالی بلبل کا ذکر کیا ہے، اس لئے آپ کو ان باتوں پر دھیان نہیں دینا چاہیے۔‘‘

’’لیکن مجھے وہ کتاب جس میں بلبل کا ذکر ہے جاپان کے عظیم بادشاہ کی طرف سے بھیجی گئی تھی اس لئے اس میں کوئی جھوٹی یا من گھڑت کہانی نہیں ہوسکتی۔۔! مجھے اس بلبل کا گیت سننا اور وہ آج شام تک یہاں میرے محل میں موجود ہونی چاہیے، میں بلبل کو دیکھنے کے لئے بے چین ہوں اگر رات ہونے سے پہلے پہلے کوئی اس کو ڈھونڈ کر نہ لا سکا تو میں سارے دربار کو روند ڈالوں گا۔‘‘ وزیراعظم یہ سن کر بوکھلا گیا، وہ محل میں کبھی اوپر کبھی نیچے چکر لانے لگا۔ روندے جانے کا سن کر تو سارا دربار پریشان ہوگیا، تمام محل میں کھلبلی مچ گئی تھی اور ہر کوئی اس بلبل کو تلاش

کرنے کے لئے دوڑ پڑا جس کے بارے میں ساری دنیا جانتی تھی صرف بادشاہ اور اس کے درباری ہی لاعلم تھے۔ وہ اس لئے زیادہ پریشان تھے کیونکہ انہیں سمجھ نہیں آرہا تھا[10] کہ بادشاہ سارے دربار کو کیسے روندے گا۔

محل کے باورچی خانے میں بھی اس بارے میں چہ مہ گویاں ہونے لگیں جہاں ایک چھوٹی لڑکی بھی کام کرتی تھی، اس نے کہا کہ اسے بلبل کے بارے میں پتہ ہے اور اس نے بلبل کا گیت بھی سنا ہے۔ بچی نے بتایا،

''ہر شام جب میں یہاں سے چھٹی کر کے قریب کے گاؤں اپنی بیمار ماں کے پاس جاتی ہوں جو نیچے سمندر کے کنارے رہتی ہے، میں اس کے لئے محل سے بچا کچا کھانا بھی لے جاتی ہوں۔ جب میں واپس آتی ہوں تو تھک کر جنگل میں بیٹھ جاتی ہوں، جس درخت کے نیچے میں ستانے کے لئے بیٹھتی ہوں اسی پر وہ بلبل رہتا ہے، میں روز اس کا گیت سنتی ہوں، اس کا گیت اتنا پیارا ہے جس میں ماں کی محبت جھلکتی ہے اور اس کا گیت سن کر میری آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں۔

''چھوٹی لڑکی! میں تمہیں محل کے باورچی خانے میں مستقل نوکری دلوا دوں گا اگر تم تم ہیں اس بلبل تک لے چلو تو۔ آج شام اس بلبل کو محل میں مدعو گیا ہے۔'' وزیر اعظم بولا

لڑکی بخوشی راضی ہوگئی اور ان سب کو لے کر جنگل کی طرف چل پڑی۔ کوئی درباری نہیں جانتا تھا کہ وہ بلبل کون ہے، کیسا ہے اور کہاں رہتا ہے۔ راستے میں ایک گائے چر رہی تھی جب وہ زور سے ڈکاری تو اس کی آواز سارے میدان میں گونجی

''واہ کیا اچھی آواز ہے۔۔۔۔! لگتا ہے کہ یہی بلبل ہے۔'' ایک درباری بولا

''ارے نہیں! یہ تو گائے کی آواز ہے، بلبل تو ابھی بہت دور ہے۔'' لڑکی بولی۔ وہ آگے چلے تو ایک جوہڑ میں مینڈک ٹرّا رہے تھے

’’لگتا ہے ہم پہنچ گئے۔۔!‘‘ ایک نوجوان درباری مینڈک کی آواز سن کر بولا،’’یقیناً یہی بلبل ہے۔۔۔کیا سُریلی آواز ہے جیسے چرچ میں گھنٹیاں بج رہی ہوں۔‘‘ [10]

’’نہیں یہ تو جوہڑ کے مینڈک ہیں، ہم جلد ہی بلبل کی آواز سنیں گے۔‘‘لڑکی بولی اور پھر انہیں ’’ٹویٹ ٹوٹویٹ ٹو۔۔۔!‘‘ کی خوبصورت آواز سنائی دی

’’وہ دیکھو۔۔۔وہاں بیٹھا ہے بلبل!‘‘لڑکی نے ایک درخت کی طرف اشارہ کی جس کی شاخ پر سرمئی پرندہ بیٹھا گیت گا رہا تھا۔

’’اوہ کیا یہی بلبل ہے۔۔۔؟‘‘ وزیر اعظم ے اس چھوٹے پرندے کی طرف حقارت سے دیکھتے ہوئے کہا،’’اتنے سارے درباری دیکھ کر کہیں یہ ننھا بے ہوش ہی نہ ہو جائے۔۔!‘‘

’’پیارے بلبل۔۔!‘‘لڑکی چلّا کر بولی،’’ہمارے عظیم بادشاہ تمہارا گیت سننا چاہتے ہیں۔‘‘

’’مجھے خوشی ہوگی۔۔!‘‘ یہ کہہ کر بلبل نے نہایت جوش وخروش سے گیت گانا شروع کر دیا

’’ایسا لگتا ہے جیسے کہیں نقرئی گھنٹیاں بج رہی ہوں۔‘‘ایک درباری بولا

’’حیرت ہے ہم نے اسے پہلے کیوں نہیں سنا، یہ تو دربار میں چھا جائے گا، یہ ہمارے لئے بڑی کامیابی ہوگی۔‘‘ دوسرا درباری بولا

’’کیا دربار میں مجھے دوبارہ گانا ہوگا۔۔؟‘‘بلبل نے پوچھا

’’واہ بہترین۔۔!‘‘ وزیر اعظم خوشی سے بولا،’’میں بہت مسرت کے ساتھ تمہیں شام کی تقریب میں مدعو کرتا ہوں، جہاں تم اپنا مدھر گیت سنا کر ہمارے شہنشاہ کا دل جیت سکتے ہو۔‘‘

’’لیکن میں جنگل میں زیادہ بہتر گیت گا سکتا ہوں۔۔!‘‘بلبل پریشانی سے بولا،’’پھر بھی میں محل میں چلنے کو تیار ہوں کیونکہ شہنشاہ کی دعوت کو رد نہیں کر سکتا۔‘‘

محل اور دربار کو اس تقریب کے لئے بہترین طریقے سے سجایا گیا تھا، دیواروں پر چراغاں کیا گیا تھا جس کی وجہ سے محل جگمگا رہا تھا۔ تمام راستے خوبصورت پھولوں سے سجائے[10] گئے تھے، جابجا گھنٹیاں باندھی گئیں تھیں جو ہل ہل کر مسحور کن جلترنگ پیدا کر رہی تھیں۔

دربار بہترین انداز سے سجایا گیا تھا اور درمیان میں سونے کا ایک سٹینڈ رکھا گیا تھا جس پر بلبل بیٹھا تھا، تمام دربار مہمانوں سے بھرا ہوا تھا سبھی لوگ موجود تھے جنہوں نے درباری آداب کے مطابق بہترین لباس زیب تن کئے ہوئے تھے۔ حتیٰ کہ چھوٹی لڑکی کو بھی اجازت تھی کہ وہ باورچی خانے کے دروازے سے تقریب دیکھ سکتی ہے۔ پھر بادشاہ نے گردن ہلا کر اشارہ کیا کہ تقریب کا آغاز کیا جائے ۔۔۔ اور پھر بلبل نے گیت گانا شروع کیا۔ اس نے اتنا خوبصورت گایا کہ سارے دربار پر سحر طاری ہو گیا، گیت اتنا جذباتی کر دینے والا تھا کہ بادشاہ کی آنکھیں بھر آئیں اور کچھ آنسو اس کے گالوں پر ڈھلک گئے۔ بلبل کے گیتوں نے بادشاہ سمیت تمام درباریوں کے دلوں کو چھو لیا تھا۔ بادشاہ نے خوش ہو کر اپنی سونے کی زنجیر بلبل کو انعام میں دے دی اور کہا کہ یہ بل ل کے گلے میں ڈال دی جائے، لیکن بلبل نے وہ تحفہ لینے سے انکار کر دیا اور کہا،

''شہنشاہ کا اقبال بلند ہو۔۔۔ مجھے تو میرا انعام پہلے ہی مل چکا ہے، میں نے آپ کی آنکھوں میں آنسو دیکھے جو میرے گیت کے لئے بہترین داد، تحفہ اور انعام ہیں، کیونکہ ایک شہنشاہ کے آنسو بے حد قیمتی ہوتے ہیں اس لئے وہ میرے لئے سب سے بڑھ کر ہیں۔ اس کے بعد بلبل نے ایک اور گیت گایا۔۔۔ پہلے سے بھی زیادہ جوش و خروش کے ساتھ۔

''اوہ یہ گیت تو ہمارے لئے بہرتین تحفہ ہے۔۔!'' درباری بولے۔ حالانکہ درباریوں کو اپنے کام سے خوش کرنا ایک مشکل کام ہوتا ہے لیکن بلبل کے خوبصورت گیتوں کا ہر درباری معترف ہو گیا تھا۔

بلبل کا یہ دورہ نہایت کامیاب رہا اور اس کو ہمیشہ کے لئے یؤ دربار میں ٹھہرالیا گیا۔ اس کے لئے سونے کا پنجرہ بنوایا گیا، لیکن اس کو سہولت تھی کہ صبح شام گھومنے کے لئے باہر جا سکتا تھا۔[10] بارہ نوکر بلبل کی دکھ بھال پر معمور کئے گئے جو بلبل کو باہر گھمانے کے لئے لے جاتے تھے جو اس کی ٹانگ میں ریشم کا دھاگہ باندھ کر اس کے ساتھ چلتے تھے، لیکن ایسی صورت حال میں بلبل کے لئے گھومنا خوش کن کبھی نہیں ہوسکتا تھا۔

پورے شہر میں یہ حیرت انگیز پرندہ مشہور ہو چکا تھا، ہر طرف لوگ اس کی باتیں کرتے نظر آتے تھے، لوگوں نے اپنے بچوں کے نام بھی بلبل رکھنے شروع کر دیے تھے لیکن دکھ یہ تھا کہ وہ بلبل کی طرح گا نہیں سکتے تھے۔

ایک دن بادشاہ کو ایک بڑا پارسل موصول ہوا جس کے اوپر ''بلبل'' لکھا ہوا تھا

''یہ ضرور ہمارے بلبل کے بارے میں کوئی نئی کتاب ہوگی۔۔!'' بادشاہ نے خوشی سے کہا لیکن پارسل میں کتاب کے بجائے ایک شیشے کا بکس تھا جس کے اندر ہیرے جواہرات جڑا ایک آرٹ کا نمونہ تھا، وہ ایک نقلی بلبل تھا جو سونے کا بنا ہوا تھا اور اس پر ہیرے، یاقوت اور نیلم لگے ہوئے تھے، ایک مکینیکل بلبل جو سیلوں سے چلتا تھا لیکن اصلی بلبل کی طرح گاتا تھا۔ اس بلبل کی گردن میں ایک ربن بندھا ہوا تھا جس میں ٹیگ تھا اس پر لکھا تھا ''چین کے بادشاہ کا بلبل غریب ہے جاپان کے شہنشاہ کے مقابلے میں۔۔!''

''یہ تو بہت خوبصورت ہے۔۔!'' ہر ایک نے کہا، نہ صرف نقلی بلبل کو سراہا گیا بلکہ اسے لانے والے کو بھی انعام و اکرام سے نوازا گیا۔

''اب یہ دونوں بلبل مل کر دوگانا گایا کریں گے۔۔!'' ایک درباری کا خیال تھا

''لیکن اصلی بلبل تو اصلی گیت گائے گا جبکہ نقلی بلبل ریکارڈ کئے ہوئے گیت گائے گا۔

ایک اور درباری نے کہا

’’تو کیا ہوا۔۔؟ میری نظر میں تو یہ کوئی نقص نہیں ہے!‘‘ نقلی بلبل کا میوزک ماسٹر بولا جو بلبل کے ساتھ آیا تھا‘‘ نہ صرف یہ گیت گا سکتا ہے بلکہ ہیرے جواہرات جڑا خوبصورت[10] پرندہ ہے۔۔۔ دیکھو کیسے جگمگا رہا ہے۔۔! اس کے علاوہ یہ بغیر تھکے ایک ساتھ تیس اور تین بار گیت گا سکتا ہے یہ اضافی خوبی ہے اس کی، تمام درباری اس کے گیتوں سے بار بار محضوظ ہو سکتے ہیں۔‘‘

’’لیکن مجھے اصلی بلبل کا گانا ہی سننا ہے!‘‘ بادشاہ بولا، لیکن دیکھا تو وہ کہیں بھی نہیں تھا، اصلی بلبل چپکے سے محل کی کھڑکی سے نکل کر جنگل واپس چلا گیا تھا۔ جلد ہی سب کو اس کی گمشدگی کا

علم ہو گیا تھا

’’کتنی غلط حرکت کی ہے اس بلبل نے۔۔۔!‘‘ بادشاہ بولا

’’ہاں بہت ناشکرا پرندہ تھا۔۔!‘‘ وزیر اعظم نے بھی اسے الزام دیا

’’لیکن اب ہمارے پاس اس سے اچھا بلبل ہے جو بغیر رکے تیس اور تین بار گا سکتا ہے۔‘‘ درباری بولے۔ انہوں نے نقلی بلبل کو کئی دن تک سنا پھر اسے بادشاہ کے کمرے میں ایک سنہری تکیے پر بیٹھا دیا گیا، جو جگہ اصلی بلبل کی تھی وہ اب نقلی بلبل کو مل چکی تھی، اس کا سنہری پنجرہ بادشاہ کے بستر کے دائیں جانب لٹکا دیا گیا کیونکہ بائیں جانب دل ہوتا ہے اس طرح وہ بادشاہ دل کے قریب تھا، اسے ’’ننھے شاہی گلوکار‘‘ کا لقب بھی مل چکا تھا۔

اسی طرح ایک سال گزر گیا، باشاہ اور درباری ہر روز نقلی بلبل کا گیت سنتے، اب تو اس کے گائے گیت سب کو زبانی یاد ہو چکے تھے جن کو بادشاہ اور دربارہ اکثر خود بھی گنگناتے تھے۔ ایک دن بادشاہ اپنے بستر پر لیٹا بلبل کو سن رہا تھا کہ اچانک اس کا ایک سپرنگ ٹوٹ گیا اور بلبل نے گانا بند کر دیا۔ بادشاہ ایک دم جھنجھلا کر اُٹھ بیٹھا اور فوراً میوزک ماسٹر کو بلایا کہ اس کا علاج کرے، لیکن وہ کچھ نہیں کر سکا۔ پھر ایک گھڑی ساز کو بلایا گیا جو گھڑی کے سپرنگ جوڑنے کا ماہر

تھا۔اس نے بہت اچھی طرح بلبل کا معائنہ کیااور بالآخر اس کا سپرنگ ٹھیک کر دیا لیکن ساتھ یہ تا کید بھی کر دی کہ اب بلبل کو بہت احتیاط سے استعمال کیا جائے کیونکہ اس کے بیرل ختم[10] ہو چکے ہیں اور اگر بیرل بدلے گئے تو اس کی موسیقی پر فرق پڑے گا۔

یہ بہت دکھ کی بات تھی کہ اب بلبل سال میں صرف ایک بار گا سکتا تھا اس میں بھی خطرہ تھا کہ پھر اس کا سپرنگ نہ ٹوٹ جائے۔اسی طرح پانچ سال گزر گئے۔اس سال چین کے لوگوں کو بہت بڑا صدمہ پہنچا، بادشاہ سخت بیمار ہو گیا، اتنا بیمار کہ اس کے بچنے کی کوئی امید ہی نہ رہی۔نیا بادشاہ بھی چن لیا گیا۔

بادشاہ سارا دن اپنے بستر پر پڑا رہتا، وہ بہت کمزور ہو گیا تھا اور اس کا رنگ زرد پڑ گیا تھا، یہی لگتا تھا کہ بادشاہ بس مرنے ہی والا ہے اس لئے لوگ اس کے آخری دیدار کے لئے آ رہے تھے۔محل میں مکمل خاموشی رہتی تھی، ایک مستقل سوگ کا ماحول تھا۔

لیکن بادشاہ ابھی مرا نہیں تھا۔اس کی خواب گاہ کی کھڑکی کھلی ہوئی تھی، باہر چاند چمک رہا تھا، بادشاہ کا سینہ بھاری ہو رہا تھا، سانس مشکل سے آ رہا تھا، اس نے بمشکل آنکھیں کھولیں تو سامنے موت کو کھڑے پایا وہ کھڑکی کے بھاری پردوں کے درمیان سے جھانک رہی تھی۔اس کے آس پاس کچھ بہت بری شکلیں نظر آئیں، ان کے ساتھ کچھ اچھی صورتیں بھی تھیں۔۔۔۔یہ سب بادشاہ کے بُرے اور اچھے اعمال تھے جو اسکو اپنے سامنے واضح نظر آ رہے تھے، پھر موت اس کے سینے پر آ بیٹھی۔

''کیا تم ان سب کو پہچانتے ہو۔۔؟'' موت نے پوچھا

''نہیں۔۔۔۔مجھے کچھ یاد نہیں۔۔!'' بادشاہ چلایا

''موسیقی چلا دو۔۔!'' بادشاہ پھر چلایا تا کہ اسے موسیقی کے شور میں کوئی اور آواز سنائی نہ دے

''ننھے گلوکار گاؤ۔۔۔!'' بادشاہ نقلی بلبل سے بولا،لیکن نقلی بلبل خاموش رہا،اس کے پرزے مکمل طور پر خراب ہو چکے تھے۔موت اس کی کھڑکی میں براجمان تھی جو بے رحم[10] نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔

اچانک کھڑکی کے باہر سے بہت ہی میٹھی اور سُریلی گانے کی آواز سنائی دی۔ یہ اصلی بلبل کی آواز تھی جو کھڑکی کے باہر درخت پر بیٹھا گا رہا تھا،اس نے بادشاہ کی بیماری کی خبر سن لی تھی اس لئے امید اور خوشی کا گیت لے کر آیا تھا۔جیسے جیسے بلبل گا رہا تھا ویسے ویسے موت کے سائے چھوٹے پڑ رہے تھے،بادشاہ کی رگوں میں منجمد خون چلنا شروع ہو گیا تھا جس سے اس کے اعضا میں جان پڑ گئی تھی،وہ خوشی سے چلایا،

''گاؤ گاؤ۔۔۔ننھے بلبل گاؤ۔۔!'' اور بلبل گاتا رہا،حتیٰ کہ موت وہاں سے بھاگ گئی اور تمام سائے غائب ہو گئے۔

''شکریہ ننھے بلبل شکریہ۔۔۔!اے جنت کے پرندے شکریہ ۔۔!'' بادشاہ بولا،''ایک بار میں نے تمہیں اپنے محل سے بھگا دیا تھا،لیکن آج تم نے اپنے خوبصورت گیت سے موت کے بھیانک سایئوں کو بھگا دیا۔بتاؤ میں تمہیں کیا انعام دوں۔۔؟''

''عالم پناہ آپ نے تو مجھے پہلے ہی دن انعام سے نواز دیا تھا،جب میرا گیت سن کر آپ کی آنکھوں سے آنسو چھلکے تھے،وہی میرے لئے سب سے قیمتی انعام تھا،کیونکہ وہ صرف آنسو نہیں تھے بلکہ انمول موتی تھے جو ایک فنکار کے فن کا مول تھے جس سے مجھے بے حد خوشی ہوئی تھی۔بلبل نے پھر گانا شروع کر دیا اور بادشاہ کو پُرسکون نیند آ گئی۔

صبح جب بادشاہ جاگا تو بہت ہشاش بشاش،خوش اور صحت مند تھا،اس کی ساری طاقت اور توانائی واپس آ چکی تھی۔کھڑکی کے باہر سورج چمک رہا تھا،لیکن کوئی نوکر یا درباری وہاں موجود نہیں تھا کیونکہ سب سمجھ رہے تھے کہ اب بادشاہ مر چکا ہوگا۔لیکن ننھا بلبل ابھی تک وہاں موجود تھا

اس نے پھر بادشاہ کے لئے گیت گایا۔

''اب تم ہمیشہ میرے پاس رہنا۔۔!'' بادشاہ بولا ''جب تمہارا دل چاہے گانا، میں اس نقلی بلبل کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے باہر پھینک دونگا۔''

''نہیں نہیں۔۔۔۔ایسا نہیں کرنا، اس نقلی بلبل نے بھی تو آپ کے لئے بہت عرصے تک گایا اور آپ کا دل بہلایا تھا، جب تک وہ گا سکتا تھا اس نے گایا۔ سچ تو یہ ہے کہ میں محل میں نہیں رہ سکتا، نہ ہی یہاں اپنا گھونسلہ بنا سکتا، مجھے جنگل میں ہی رہنے کی اجازت دے دیجیے، میں یہاں آتا رہوں گا اور آپ کے لئے گاتا رہوں گا لیکن اس درخت پر بیٹھ کر۔ مجھے اس محل سے زیادہ مچھیروں اور کسانوں کے گھر پسند ہیں اور مجھے آپ کے سر پر رکھے اس سنہری تاج سے زیادہ آپ کو خوبصورت اور محبت کرنے والا دل پسند ہے۔ میں روز آپ کے لئے یہاں آکر گاتا رہوں گا، لیکن میری ایک شرط ہے۔۔!'' بلبل بولا

''بولو تمہیں کیا چاہیے۔۔؟ جو کچھ چاہو گے حاضر ہوگا!'' بادشاہ نے پوچھا

''نہیں مجھے کسی چیز کی ضرورت نہیں، میں بس یہ چاہتا ہوں کہ کسی کو بھی میرے یہاں آنے کا علم نہ ہو، کسی کو پتہ نہ چلے کہ میں روز یہاں آکر آپ کے لئے گاتا ہوں۔۔!''

یہ کہہ کر بلبل اُڑ گیا۔ نوکروں اور درباریوں نے جب آکر دیکھا تو بادشاہ کو زندہ اور صحتمند دیکھ کر حیران رہ گئے اور خوشیاں منانے لگے۔ لیکن بادشاہ نے ننھے بلبل سے وعدہ کیا تھا اس لئے کسی کو بھی اپنی صحت کا راز نہ بتا سکا۔

* * *